

کتاب دانیال - نمبر ستانوی

الیاس کی سہ گانہ تطبیق: جدید بابل کے تصادم کی نبوتی حرکیات کی پردہ کشائی

Jeff Pippenger

2024-02-29

الیاس کی سہ گانہ تطبیق آخری ایام کے الیاس کے ظاہری عناصر کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیاس ایک شخص کی بھی نمائندگی کرتا ہے اور لوگوں کی ایک تحریک کی بھی۔ جو لوگ پیغامبر الیاس کے ساتھ جا ملتے ہیں، انہیں اس حالت اور تجربے سے باہر نکال لیا جاتا ہے جس کی نمائندگی لاودیکیہ کرتی ہے۔

اور ایلیاہ سب لوگوں کے پاس آیا اور کہا، تم کب تک دو خیالوں میں لنگڑاتے رہو گے؟ اگر خداوند خدا ہے تو اس کی پیروی کرو، اور اگر بعل ہے تو اس کی پیروی کرو۔ اور لوگوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ تب ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، میں ہی، ہاں میں ہی، خداوند کا اکیلا نبی باقی رہ گیا ہوں؛ لیکن بعل کے نبی چار سو پچاس مرد ہیں۔ 1 سلاطین 18:21، 22.

چلے پہلے فرشتہ کی تحریک میں ہو یا تیسرے فرشتہ کی، اس زمانے کے پیغامبر کے ساتھ شامل ہونے والے لوگ یا تو ساردس کی کلیسیا کی نمائندگی کرنے والی تاریخ سے، یا لاؤدیکہ کی کلیسیا کی نمائندگی کرنے والی تاریخ سے نکال لیے گئے تھے۔ دونوں کلیسیاؤں کی نمائندگی ایلیا کے اس سوال سے ہوتی ہے کہ لوگ کب تک دو رائے کے درمیان لنگڑاتے رہیں گے۔ جن دو راؤں کے درمیان وہ لنگڑاتے ہیں، ان کی نمائندگی حقوق کی "بحث" کرتی ہے۔ حقوق کے دوسرے باب کی یہ "بحث" درست یا غلط طریقہ کار کے درمیان ایک بحث ہے۔ جب وہ وقت آتا ہے کہ یہ بحث برپا ہو—چلے میلرانت تاریخ میں یا آخری ایام کی تاریخ میں—تو اس وقت موجود لوگ اس بات میں غیر یقینی ہوتے ہیں کہ کیا انہیں باڑ سے اتر جانا چاہیے، اور اگر ہاں، تو وہ اس بارے میں بھی غیر یقینی ہوتے ہیں کہ باڑ کے کس طرف انہیں اترنا چاہیے۔ لہذا وہ کوئی جواب نہیں دیتے۔

خداوند نے پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تاریخ میں ایک آزمائش مقرر کی، جو یہ آشکار کرے کہ مباحثے کا کون سا رخ—جس کی نمائندگی یا تو مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے الہیاتی طریقہ کار سے ہوتی ہے، یا میلر کے نبوتی تعبیر کے اصولوں پر مبنی طریقہ کار سے، جن میں فیوچر فار امریکہ کے اختیار کردہ اصول بھی شامل ہیں—درحقیقت آخری بارش کا اصل پیغام تھا۔ ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہونے والی کوہ کرمل کی آزمائش کا تقاضا ہے کہ خدا یہ واضح کرے کہ اُس کا نمائندہ پیغامبر کون ہے، جیسے اُس نے ایلیاہ کے ساتھ اور 1844 کی میلرانیٹ تاریخ میں کیا تھا۔ جیسے ایلیاہ کے معاملے میں، اور ان لوگوں کے ساتھ جو دیکھتے رہے مگر کسی طرف کھڑے ہونے پر آمادہ نہ تھے، طریقہ کار ماضی میں بھی علانیہ پیشگوئیوں کی تکمیل سے ثابت ہوا تھا اور آئندہ بھی اسی طرح ثابت ہوگا۔

دانی ایل اور یوحنا کی پیشن گوئیاں سمجھی جانی چاہیں۔ وہ ایک دوسرے کی تشریح کرتی ہیں۔ وہ دنیا کو وہ سچائیاں دیتی ہیں جنہیں ہر ایک کو سمجھنا چاہیے۔ یہ پیشن گوئیاں دنیا میں گواہی دینے کے لیے ہیں۔ ان کی تکمیل سے ان آخری دنوں میں وہ خود بخود واضح ہو جائیں گی۔ کریس کلیکشن، 105۔

جب آگ نیچے اتری اور ایلیا کی قربانی کو بہسم کر گئی، تو خدا ان لوگوں کے لیے جو خاموشی سے دیکھ رہے تھے یہ تصدیق کر رہا تھا کہ ایلیا اس کا نمائندہ ہے، مگر تب تک اخاب، ایزیل اور اس کے جھوٹے نبیوں کے لیے بہت دیر ہو چکی تھی۔ یہی بات میلرانت تاریخ میں 22 اکتوبر 1844 سے پہلے بھی پیش آئی، اور یہ عن قریب آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے پھر پیش آئے گی، جس کی تمثیل 22 اکتوبر 1844 ہے۔

بدقسمتی سے جو لوگ فیصلے کے لیے اس واقعہ تک انتظار کریں گے، وہ خود بخود مسئلے کی غلط جانب کا انتخاب پہلے ہی کر چکے ہوں گے۔ لازم ہے کہ ایلیا کے پیغامبر کا انتخاب، اخاب، ایزبل اور ان کے جھوٹے نبیوں سے اس کے آسنا سامنا ہونے سے پہلے ہو۔ جب آگ نے ایلیا کی قربانی کو بھسم کر کے یہ تصدیق کر دی، تو ایلیا نے جھوٹے نبیوں کو قتل کر دیا۔

جھوٹا نبی بائبل کی نبوت کی رو سے چھٹی بادشاہت ہے، اور وہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر چھٹی بادشاہت کی حیثیت سے اپنے اقتدار کا خاتمہ کر دے گا، جو وہی مقام ہے جہاں الیاس نے جھوٹے نبیوں کو قتل کیا تھا۔ اس کے بعد بارش کا مکمل نزول شروع ہوا۔ ملرائیٹ تاریخ میں، پیغامبر اور اس کے پیغام کی شناخت اُن کے برعکس کی گئی جو اسی سیاق میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طور پر اپنا کردار ادا کرنا شروع کر چکے تھے (جو الیاس کی گواہی کے مطابق جھوٹا نبی ہے)، اور دنیا کو آرماگڈن کی طرف لے جانے والی تین قوتوں میں سے ایک ہے۔ خدا نے مقرر کیا کہ 22 اکتوبر 1844 کے بعد، نئے طور پر شناخت شدہ حقیقی نبوی تحریک زمین پر اُس کا کام مکمل کرے گی، مگر یہ تحریک لاوڈیکہ میں تبدیل ہو گئی اور کچھ ہی عرصے بعد اس نے 'تحریک' رہنا چھوڑ دیا، کیونکہ وہ قانونی طور پر تسلیم شدہ کلیسیا بن گئی۔

پہلے ایلیاہ کے ان پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہم اب دوسرے ایلیاہ کی نبوی خصوصیات پر گفتگو کریں گے تاکہ آخری دنوں کے تیسرے ایلیاہ کی شناخت اور تعین ہو سکے۔ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو اس شخص کے طور پر پہچانا جس نے عہد عتیق کی آخری پیشین گوئی پوری کی۔

دیکھو، میں خداوند کے عظیم اور مہیب دن کے آنے سے پہلے تمہارے پاس ایلیاہ نبی کو بھیجوں گا: اور وہ باپوں کے دل اولاد کی طرف، اور اولاد کے دل ان کے باپوں کی طرف پھیر دے گا، ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور زمین کو لعنت سے ماروں۔ ملاکی 4:5، 6۔

اگرچہ یسوع نے یوحنا کو اُس ایلیا کے طور پر شناخت کیا جو آنے والا تھا، مگر یوحنا نے آنے والے ایلیا سے متعلق پیشگوئی کے تمام پہلوؤں کو پوری طرح پورا نہیں کیا، کیونکہ تیسرا اور آخری ایلیا خداوند کے عظیم اور ہولناک دن سے پہلے آتا ہے، جو سات آخری آفتوں کا زمانہ ہے اور جس کا اختتام مسیح کی دوسری آمد پر ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یوحنا دوسرا ایلیا تھا، اور اس کی گواہی، پہلے ایلیا کی گواہی کے ساتھ مل کر، تیسرے اور آخری ایلیا کی شناخت اور تصدیق کرتی ہے۔

جس طرح ایلیاہ نے جدید بابل کے اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کی تین گنا نمائندگی کا مقابلہ کیا، اسی طرح یوحنا کا سامنا ایک رومی حاکم (پیروڈیس)، ایک ناپاک عورت (پیروڈیا) اور اس کی بیٹی (سالوے) سے ہوا۔ کوہ کرمل 22 اکتوبر 1844ء کی علامت تھا، جو آگے چل کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ اتوار کے قانون کے بحران میں تین گنا اتحاد برپا ہوتا ہے۔

"اس فرمان کے ذریعہ جو خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرے گا، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے مکمل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ کھائی کے اُس پار پہنچ کر روحانیت کے ساتھ ہاتھ ملا لے گا، جب اس سہ گونی اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کی حیثیت سے اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکتے ہیں کہ شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام قریب ہے۔" Testimonies, volume 5, 451.

پیروڈیس کی کہانی میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بت پرست روم کے نمائندے کی حیثیت سے، بت پرست روم کے "دس بادشاہوں" کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس لیے مکاشفہ سترہ کے اُن دس بادشاہوں کی علامت ہے جو ایک گھڑی کے لیے اپنی بادشاہی بدکار عورت کے حوالے کر دیتے ہیں۔ پیروڈیس کی تمثیل اخاب میں ملتی ہے۔ دونوں ایسی شادیاں کیے ہوئے تھے جو ناجائز تھیں۔ اخاب، جو اسرائیلی تھا، اسے

کسی غیر اسرائیلی عورت سے شادی کرنا منع تھا، اور پیروڈیس نے اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کر لی تھی۔ صور اور بابل کی بدکار عورت کی زمین کے بادشاہوں کے ساتھ بدکاری کی نمائندگی، اخاب اور پیروڈیس کے ایزبل اور پیروڈیاس کے ساتھ ناجائز تعلقات سے ہوتی ہے۔

کرمیل پہاڑ پر اخاب کے ساتھ مقابلے کو پیروڈیس کی سالگرہ کے جشن کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ امریکہ بائبل کی پیشین گوئی کی چھٹی بادشاہت ہونا چھوڑ دیتی ہے، اور دس بادشاہ ساتویں بادشاہت بن جاتے ہیں۔ جب وہ بطور ساتویں بادشاہت اپنی سالگرہ مناتے ہیں، تو پیروڈیس شراب نوشی کی ضیافت میں پیروڈیاس کی بیٹی سالومہ کو اپنی بادشاہی کا آدھا حصہ تک دینے پر راضی ہو جاتا ہے۔ دس بادشاہ اپنی بادشاہیاں حیوان کے سپرد کرنے پر متفق ہو جاتے ہیں، اور وہ ایسا اس لیے کرتے ہیں کہ وہ جھوٹے نبی (امریکہ) کے دھوکے میں آچکے ہیں اور روحانی طور پر "مدہوش" ہیں۔

کوہ کرمیل پر جھوٹے نبی دن بھر دھوکا دینے کی کوشش میں رقص کرتے رہے، اور پیروڈیس کی سالگرہ کی دعوت میں پیروڈیاس کی بیٹی سالومہ نے نشے میں دھت بادشاہ کو فریب دینے کے لیے رقص کیا۔ اس طرح پیروڈیاس کی بیٹی نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو قتل کرنے کے لیے آخاب کا اختیار حاصل کر لیا۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت، ریاست ہائے متحدہ پوری دنیا کو دھوکا دے کر درندہ کی ایک ایسی عالمی شبیہ قبول کروا دے گا جو ایسی بادشاہی پر مشتمل ہوگی جس کی نوعیت نصف کلیسائی اور نصف حکومتی ہوگی۔ دنیا کو دھوکا دینے والا ریاست ہائے متحدہ—جو سہ گانہ اتحاد کا جھوٹا نبی ہے—اس کی پیشگی مثال ایزبل کے نبیوں کے رقص اور ایزبل کی بیٹی (سالومہ) کے رقص میں دی گئی تھی، کیونکہ ایزبل کیتھولکزم ہے اور مرتد پروٹسٹنٹزم اس کی بیٹیاں ہیں (سالومہ کی مانند)۔

ایذارسانی عن قریب آنے والے اس اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے جس میں موت شامل ہے، جیسا کہ اس کی نمائندگی اس منظر سے ہوتی ہے کہ دوسرے ایلیاہ کا سر قلم کر کے پاپائیت کے لیے ایک ٹوکری میں رکھا جاتا ہے، جس کی نمائندگی پیروڈیاس کرتی ہے۔ اسی وقت پاپائیت کا مہلک زخم پوری طرح بھر جاتا ہے، وہ اب بھلائی نہیں جاتی اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کا علم بلند کیے جانے پر پچھلی بارش کے حساب انڈیلی جاتی ہے۔ اسی وقت تیسری وائے کا اسلام وار کرتا ہے، اور بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی بڑی فاحشہ پر بتدریج عدالت شروع ہوتی ہے۔ اس کی سزا دوگنی کی جاتی ہے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہہ رہی تھی، اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور تاکہ تم اس کی آفتوں میں سے نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے۔ جیسا اس نے تمہیں بدلہ دیا ہے، ویسا ہی تم بھی اسے دو، بلکہ اس کے اعمال کے مطابق اسے دوگنا دو؛ جس پیالہ کو اس نے بھرا ہے، اسی میں اس کے لیے دوگنا بھر دو۔ مکاشفہ 18:4-6۔

اس کا فیصلہ دوگنا ہے، کیونکہ قرونِ سیاہ میں سن 538 سے 1798 تک اس نے جو قتل کیے تھے ان پر ابھی اس کا مواخذہ نہیں ہوا تھا۔ پانچویں مہر میں، جنہیں پاپائیت نے قتل کیا تھا، انہیں علامتی طور پر قربان گاہ کے نیچے دکھایا گیا ہے جو پوچھ رہے ہیں کہ خدا روم کی فاحشہ کا کب انصاف کرے گا، اور انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی قبروں میں آرام کریں جب تک کہ شہیدوں کے ایک دوسرے گروہ کی تعداد پوری نہ ہو جائے جو اسی طرح قتل کیے جانے والے ہیں جیسے وہ قتل کیے گئے تھے۔ جب اس پر فیصلہ آئے گا تو وہ دوگنا ہوگا، کیونکہ اس نے خدا کے وفادار لوگوں کو دو بار قتل کیا ہوگا۔

اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی، تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُن کی روحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب اور اُس گواہی کے سبب جو اُن کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے۔ اور وہ بلند آواز سے پکار کر کہنے لگے، اے خداوند، جو قدوس اور سچا ہے، کب تک تو انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رہنے

والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لے گا؟ پھر اُن میں سے ہر ایک کو سفید لباس دیا گیا، اور اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک اور آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ہم خادم اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن کی مانند قتل ہونے والے ہیں، پوری تعداد کو پہنچ جائیں۔ مکاشفہ ۹:۶-۱۱

سسٹر وانٹ پانچویں مہر کے شہداء کے واقعے کو اتوار کے قانون کے وقت پر رکھتی ہیں، جہاں خدا کا دوسرا ریورٹ بابل سے نکلنے کے لیے پکارا جاتا ہے، جو بیرونیس کی سالگرہ کی تقریب ہے، جب دس بادشاہ اس بات پر راضی ہوتے ہیں کہ اپنی ساتویں سلطنت اٹھویں سلطنت کے حوالے کر دیں جو اُن سات میں سے ہے۔

"جب پانچویں مہر کھولی گئی، تو یوحنا مکاشفہ میں نے رویا میں قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی جماعت دیکھی جنہیں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب ذبح کیا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ مناظر آتے ہیں جو مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں بیان کیے گئے ہیں، جب وہ جو وفادار اور سچے ہیں بابل سے نکل آئے کے لیے بلائے جاتے ہیں۔ [مکاشفہ 1:18-5، اقتباس کیا گیا۔] مینسکرپٹ ریلیزرز، جلد ۲۰، ۱۴۔

جو لوگ بابل سے باہر بلائے گئے ہیں، وہ شہیدوں کے دوسرے گروہ کو تشکیل دیتے ہیں جو پاپائیت کے ہاتھوں قتل کیے جاتے ہیں، جیسے بیرونیس نے دوسرے ایلیا کے ساتھ کیا تھا۔ بہن وانٹ بھی پانچویں مہر کو آخری مہر کے کھلنے پر قرار دیتی ہیں۔

'اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُن کی ارواح دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب اور اُس گواہی کے سبب جو اُن کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے: اور وہ بڑی آواز سے پکار کر کہتے تھے، اے خداوند، اے قدوس و برحق، کب تک تو انصاف نہیں کرتا اور ہمارے خون کا بدلہ اُن سے جو زمین پر بسنے والے ہیں نہیں لیتا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید پوشاک دی گئی [انہیں پاک اور مقدس قرار دیا گیا تھا]؛ اور اُن سے کہا گیا کہ وہ ابھی تھوڑی مدت تک آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ہم خادم اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن ہی کی طرح قتل کیے جانے والے تھے، پورے ہو جائیں' [مکاشفہ 9:6-11]۔ یہاں یوحنا کے سامنے ایسے مناظر پیش کیے گئے جو حقیقت میں موجود نہ تھے بلکہ مستقبل کے ایک زمانے میں ہونے والے تھے۔

"مکاشفہ 1:8-4 منقول۔" مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 20، 197۔

قرون وسطیٰ کے تاریک دور میں پاپائیت کے ہاتھوں قتل کیے گئے لوگوں کی دعائیں "ساتویں مہر" کے کھلنے کے وقت "یاد" کی جاتی ہیں، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ "ساتویں مہر" عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر کھولی جاتی ہے، کیونکہ وہیں خدا اس کی بدکاریاں یاد کرتا ہے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہہ رہی تھی، اُس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے نہ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے۔ اُس کو وپسا ہی بدلہ دو جیسا اُس نے تمہیں دیا، اور اُس کے اعمال کے مطابق اُسے دونا دو؛ جس پیالہ کو اُس نے بھرا، اسی میں اُس کے لیے دونا بھر دو۔ مکاشفہ 4:18-6۔

پہلا ایلیا اُس ٹکراؤ کی گواہی دیتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار اور اُس سے گانہ اتحاد کے درمیان رونما ہوتا ہے جو آخری دنوں میں دنیا کو ہر مجدوں کی طرف لے جاتا ہے۔ دوسرا ایلیا (یوحنا بپتسمہ دینے والا)، پہلے ایلیا کی گواہی کو دہراتا اور وسعت دیتا ہے، اور دونوں مل کر (سطرہ سطر)، تیسرے اور آخری ایلیا کی نبوی خصوصیات کی نشاندہی اور تثبیت کرتے ہیں۔ تیسرے ایلیا کی نمائندگی ایک ابتدائی ایلیا (ملر) اور ایک اختتامی ایلیا سے ہوتی ہے، کیونکہ پہلے فرشتے کی تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک میں دہرائی جاتی ہے۔

خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو نبوت کے سلسلے میں ان کا مقام عطا کیا ہے، اور ان کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک موقوف نہیں ہوگا۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغام اب بھی اس زمانے کے لیے حق ہیں، اور جو بعد میں آتا ہے، اس کے ساتھ متوازی طور پر چلیں گے۔ دی 1888 میٹیریلز، 803، 804۔

تیسرا ایلیا نشان الفا و اومیگا کا حامل ہے، کیونکہ یہ ایک ایسے ایلیا کی نمائندگی کرتا ہے جو ابتدا و انتہا والا ہے۔ پہلا اور آخری دونوں ایلیا ایک ایسی تحریک کی نمائندگی کرتے ہیں جو مکاشفہ باب چودہ کے پہلے یا تیسرے فرشتے سے وابستہ ہے۔

”یوحنا بیتسمہ دینے والے کا کام، اور اُن لوگوں کا کام جو آخری ایام میں ایلیاہ کی روح اور قدرت میں لوگوں کو اُن کی بے حسی سے بیدار کرنے کے لیے نکلتے ہیں، بہت سے اعتبارات سے ایک ہی ہے۔ اُس کا کام اُس کام کی ایک تمثیل ہے جو اِس زمانہ میں کیا جانا لازم ہے۔ مسیح کو دوسری بار راست بازی کے ساتھ دنیا کی عدالت کرنے کے لیے آنا ہے۔ خدا کے وہ پیغامبر جو دنیا کو دیے جانے والے آخری انتہائی پیغام کو اُٹھائے ہوئے ہیں، انہیں مسیح کی دوسری آمد کے لیے راہ تیار کرنی ہے، جیسے یوحنا نے اُس کی پہلی آمد کے لیے راہ تیار کی تھی۔ اِس تیاری کے کام میں، ’ہر وادی سربلند کی جائے گی، اور ہر پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائے گا؛ اور ٹیڑھا سیدھا کیا جائے گا، اور ناہموار جگہیں ہموار میدان بن جائیں گی‘ کیونکہ تاریخ کو دہرایا جانا ہے، اور ایک بار پھر ’خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور تمام بشر اُسے یکساں دیکھیں گے؛ کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔‘ Southern Watchman، 21 مارچ، 1905۔“

ایلیاہ کا سہ گانہ اطلاق اس تصادم کی نمائندگی کرتا ہے جو ایلیاہ اور اُس سے وابستہ تحریک اور جدید بابل کے سہ گانہ اتحاد کے درمیان ہے۔ یہ اُس پیغامبر کے سہ گانہ اطلاق سے گہرا تعلق رکھتا ہے جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ ہموار کرتا ہے، لیکن وہ سلسلہ تحریک اور پیغامبر کی داخلی حرکیات کی نمائندگی کرتا ہے۔ دونوں سہ گانہ اطلاقات میں، پیغامبر اور تحریک کی تیسری اور آخری تکمیل کو ”الفا“ اور ”اومیگا“ کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو بالترتیب ایک ابتدائی تکمیل اور ایک اختتامی تکمیل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

تیسرا اور آخری ایلیاہ تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے، جو کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک ہے، جنہیں مکاشفہ باب گیارہ کے بڑے زلزلے کی گھڑی آنے پر بابل سے باہر بڑی بھیڑ کو بلانے کے لیے ایک علم کے طور پر بلند کیا جائے گا۔ اس گھڑی سے پہلے، پیغامبر اور تحریک کو اُس جعلی تحریک کے مقابلے میں پہچانا جائے گا جو امن و سلامتی کے عنوان سے ”آخری بارش“ کا جعلی پیغام پیش کرتی ہے۔

سچے اور جھوٹے پیغام اور پیغام رساں کے درمیان امتیاز کو پیغام کی تکمیل سے پہچانا جانا چاہیے۔ یہ مضامین جولائی 2023 کے آخر میں شائع ہونا شروع ہوئے، اور 7 اکتوبر کے قتل عام سے بہت پہلے ہی، مضامین یہ بتا رہے تھے کہ اواخر کی بارش کا حقیقی پیغام اسلام کو تیسری مصیبت کے طور پر شناخت کرتا ہے، اور یہ کہ یہ پیغام 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا تھا۔ مضامین نے یہ واضح کیا کہ الہام کے مطابق اُس وقت جو قوموں کا غضب بھڑکنا شروع ہوا تھا، وہ درد زہ میں مبتلا عورت کی مانند تھا، اور اس لیے کرہ ارض پر نازل ہونے والا یہ غضب اور یہ مصیبتیں مہلت آزمائش کے اختتام تک مسلسل بڑھتی جائیں گی۔

ہم اپنے اگلے مضمون میں اس تحقیق کو جاری رکھیں گے۔

”اے کاش خدا کی قوم کو ہزاروں شہروں کی قریب الوقوع تباہی کا احساس ہوتا، جو اب تقریباً بت پرستی میں ڈوب چکے ہیں! لیکن جنہیں حق کا اعلان کرنا چاہیے اُن میں سے بہت سے اپنے بھائیوں پر الزام تراشی اور انہیں مجرم ٹھہرانے میں لگے ہوئے ہیں۔ جب خدا کی تبدیلی بخش قدرت اذہان پر نازل ہوگی تو ایک واضح تبدیلی آئے گی۔ لوگوں میں عیب جوئی اور دوسروں کو گرلنے

کی کوئی رغبت نہ رہے گی۔ وہ ایسی رکاوٹ بن کر کھڑے نہ ہوں گے جو روشنی کو دنیا پر چمکنے سے روکے۔ ان کی تنقید، ان کی الزام تراشی ختم ہو جائے گی۔ دشمن کی طاقتیں جنگ کے لیے صف آرا ہو رہی ہیں۔ کڑے معرکے ہمارے سامنے ہیں۔ آپس میں قریب آؤ، میرے بھائیو اور بہنو، آپس میں قریب آؤ۔ مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو جاؤ۔ تم نہ کہو، سازش، ... نہ تم ان کے ڈر سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ رب الافواج کو خود مقدس جانو؛ اسی سے ڈرو اور اسی سے ہیبت کھاؤ۔ اور وہ ایک مقدس پناہ گاہ ہوگا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان، اور یروشلیم کے باشندوں کے لیے پھندا اور دام ہوگا۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹوٹ جائیں گے، اور پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔"

دنیا ایک اسٹیج ہے۔ اداکار، یعنی اس کے باشندے، عظیم آخری ڈرامے میں اپنا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خدا نظروں سے اوجھل ہے۔ بنی نوع انسان کی بڑی اکثریت میں کوئی اتحاد نہیں، سوائے اس کے کہ لوگ اپنے خود غرضانہ مقاصد پورے کرنے کے لیے آپس میں اتحاد باندھ لیتے ہیں۔ خدا دیکھ رہا ہے۔ اپنے نافرمان بندوں کے بارے میں اس کے مقاصد پورے ہو کر رہیں گے۔ اگرچہ خدا کچھ مدت کے لیے انتشار اور بد نظمی کے عناصر کو غالب آنے کی اجازت دے رہا ہے، مگر دنیا انسانوں کے ہاتھوں میں نہیں دے دی گئی۔ نیچے کی طرف سے آنے والی ایک طاقت ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے—شیطان مسیح بن کر آ رہا ہے، اور ہر طرح کی ناراستی کی فریب کاریوں کے ساتھ ان میں کام کر رہا ہے جو خفیہ انجمنوں میں اپنے آپ کو باہم باندھ رہے ہیں۔ جو لوگ اتحاد کے جنون کے آگے جھک رہے ہیں وہ دشمن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ سبب کے بعد اثر آئے گا۔

نافرمانی تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں افراتفری چھائی ہوئی ہے، اور بہت جلد انسانوں پر ایک بڑی دہشت طاری ہونے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی سے واقف ہیں، ہمیں اس کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر انتہائی حیران کن طور پر ٹوٹ پڑنے والا ہے۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 10 ستمبر 1903ء